Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... (محمودؔ)

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۶ رجمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۲ شہادت ۱۳۵۹ہش ۲۲ اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۹۱

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۰ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ لیکن ابھی بیماری پوری طرح دور نہیں ہوئی۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام اور درد دل کے ساتھ شافی مطلق مولا کریم رحیم و رحمٰن کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں کہ وہ قادرِ مطلق خدا اپنی خصوصی عنایتوں کے طفیل ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے۔ آپ کے مقاصد و منیعہ میں روح القدس کی تائید سے نوازے۔ اور ہر ہر گام پر اپنی معجز نما برکات و افضال سے نوازتا رہے۔ آمین

● مکرم محترم میاں بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ علی پور چٹھہ تحصیل وزیر آباد کے گردے کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ لیکن ابھی تکلیف باقی ہے۔

ان کے ایک بیٹے وسیم احمد کی حادثہ میں بازو اور ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ علاج کروایا گیا ہے۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم منیر احمد صاحب کی صحت بھی بہت خراب ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم میاں بشیر احمد صاحب کو اور آپ کے بیٹوں کو صحت و شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی تمام پریشانیاں اور تکالیف دور فرمائے۔ آمین

محمد طفیل گھمن مربی جماعت احمدیہ
علی پور چٹھہ۔ تحصیل وزیر آباد

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابتِ دعا ہی ہے

جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے

"جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدان میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے۔ پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہِ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوتِ جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تب اللہ جل شانہ اس کام کو پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مادی اسباب پر ڈالتا ہے جس سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبیعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور اگر قحط کے لئے بددعا ہے تو قادرِ مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات اربابِ کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوتِ تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے۔

خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائبات دکھلاتے رہے ہیں اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔"

(برکات الدعاء صفحہ ۱۰)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کرکے ارشاد فرمایا ہے:-

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے' وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے اور میں ہر بچہ کو اپنے دستخطوں سے جواب دوں گا۔"

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام ... مقام اشاعت دفتر الفضل ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷۔ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ

۲۲ شہادت ۱۳۵۹ ہش

اپنی آئندہ نسلوں کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی مستقل یادگار

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک مستقل یادگار کا ذکر کیا ہے جسے انہوں نے اپنی نسل میں چھوڑا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس مستقل یادگار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ (الزخرف آیات ۲۷ تا ۲۹)

ترجمہ:۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ جن (ہستیوں) کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے سوائے اُس (خدا) کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے بیزار ہوں اور وہ مجھے یقیناً ہدایت دے گا اور اُس (یعنی ابراہیم) نے اس تعلیم کو اپنی نسل میں ایک مستقل یادگار (کے طور پر) چھوڑا تاکہ وہ (شرک) سے باز رہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی نسل میں جو مستقل یادگار چھوڑی وہ توحید باری تعالیٰ کی تعلیم تھی۔ آپ نے توحید کی تعلیم کو اپنی اولاد کے دلوں میں اس طرح راسخ کیا کہ وہ آگے اپنی اولادوں کے دلوں میں راسخ کرتے چلے گئے کیونکہ توحید باری تعالیٰ کا عقیدہ وہ بنیاد ہے جس پر دین کی ساری عمارت قائم ہے۔ اگر یہ بنیاد متزلزل ہو جائے تو پھر دین میں فتور واقع ہوئے بغیر نہیں رہتا اور بے دینی پھیلنے کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔

پھر توحید باری تعالیٰ کی تعلیم کی شکل میں جو مستقل یادگار حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد میں چھوڑی اُس میں صرف خدا کو ایک ماننا اور شرک نہ کرنا ہی شامل نہ تھا بلکہ خدائے واحد کی کامل فرمانبرداری بھی شامل تھی یعنی یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار بندے بن کر اپنی زندگیاں گزاریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ اسی مستقل یادگار اور اس کے اس خاص پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرٰهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ وَوَصّٰى بِهَا إِبْرٰهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۝

(البقرہ آیات ۱۳۱ تا ۱۳۳)

ترجمہ:۔ اور اُس شخص کے سوا جس نے اپنے آپ کو ہلاک کر دیا ہو ابراہیم کے دین سے کون اعراض کر سکتا ہے اور ہم نے یقیناً اسے (اس) دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا اور وہ آخرت میں بھی یقیناً نیک لوگوں میں (شمار) ہوگا۔ جب اُس کے رب نے اسے کہا کہ (ہماری) فرمانبرداری اختیار کر اُس نے (جواب میں کہا) کہ میں (تو پہلے ہی سے) تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری اختیار کر چکا ہوں۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور (اسی طرح) یعقوب نے بھی (اپنے بیٹوں کو) اس بات کی تاکید کی (اور کہا کہ) اے میرے بیٹو! اللہ نے یقیناً اس دین کو تمہارے لئے چن لیا ہے۔ پس ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم (اللہ) کے پورے فرمانبردار ہو۔

ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو شرک سے مجتنب رہنے اور توحید باری تعالیٰ کے عقیدہ پر قائم رہنے ہی کی وصیت نہیں کی بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرنے کی بھی تاکید کی۔ اس لحاظ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد میں اور اولاد نے اپنی اگلی نسلوں میں جو مستقل یادگار چھوڑی وہ توحید باری تعالیٰ کے عقیدہ اور خدائے واحد کے جملہ احکام کی کامل تابعداری کی تعلیم پر مشتمل تھی کیونکہ خدائے واحد کی کامل تابعداری کے بغیر توحید کا محض زبانی اقرار اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اگلی نسلوں نے جس طرح اس یادگار کی حفاظت کی اور اسے ایک مستقل یادگار بنانے میں جو کوشش کی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے حضرت یعقوب علیہ السلام کا بطور مثال ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ اپنے آباء و اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے زندگی بھر اپنی اولاد کے دلوں میں توحید باری تعالیٰ کے عقیدہ کو راسخ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے میں کوشاں رہے اور تربیت کا فریضہ نہایت مستعدی سے ادا فرمایا۔ حتیٰ کہ جب ان کا آخری وقت آیا تو اس وقت بھی انہوں نے اپنی اولاد کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قائم کردہ مستقل یادگار کی پوری پوری حفاظت کرنے کی وصیت کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس وصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ (البقرہ آیت ۱۳۴)

ترجمہ:۔ کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب پر موت (کی گھڑی) آئی (اور) جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے (جواباً) کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے عبادت کریں گے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

الغرض توحید باری تعالیٰ اور خدائے واحد کی کامل فرمانبرداری حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ مستقل یادگار ہے جسے آپ نے اپنی نسل میں قائم کیا اور یہی اُس دین کامل کی بنیاد ہے جسے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں لائے اور جو قیامت تک قائم رہنے والا دین ہے اور جو خدا تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ اسی دین کے ہم پیرو ہیں۔ دینِ ابراہیمی کی اس بنیاد (یعنی نسلاً بعد نسلٍ شرک سے کلی اجتناب توحید باری تعالیٰ پر پختہ ایمان اور خدائے واحد کی کامل فرمانبرداری کا عہدِ راسخ) کے لحاظ سے ہی اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ:۔

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ (آل عمران آیت ۹۶)

ترجمہ:۔ پس تم ابراہیم کے دین کی جو (خدا کی طرف) جھکا رہنے والا تھا پیروی کرو۔ اور اسی لحاظ سے فرمایا ہے:۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرٰهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ (الممتحنہ آیت ۵)

ترجمہ:۔ ابراہیم اور اُس کے ساتھیوں میں تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ موجود ہے۔

خدا تعالیٰ کے پسندیدہ اسی دین کامل کا احیاء اور پوری دنیا میں اس کا عملی طور پر کامل غلبہ ۔۔۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا اصل مقصد ہے۔

عطیہ جات برائے گندم

گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰ / ۱۵۲-۱۰۶ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم کی عظمت و شان

— حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں

مرتبہ: مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافتِ راشدہ ثالثہ پر متمکن ہوتے ہی جماعت کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے پڑھانے، ترجمہ اور تفسیر سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت کو واضح کیا اور جماعت کو بار بار اس امر کی طرف توجہ دلائی اور اپنی خلافتِ مبارکہ کے اولین دور میں ہی آپ نے قرآن حکیم کی برکات و فضائلِ حسنہ کے بارہ میں پُر لطیف خطبات ارشاد فرمائے جن میں قرآن کریم کی حسین اور پیاری تعلیم پر نہایت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ یہ بابرکت خطبات "انوارِ قرآنی" کے نام سے نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ نے مئی ۱۹۶۷ء میں شائع کئے تھے۔ ان خطبات میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ قرآن کریم کا سیکھنا اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قربِ الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں۔ ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام انجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ کو قائم کیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو فقط یہی تڑپ اور لگن ہے کہ ساری دنیا قرآن کریم کو حرزِ جان بنا لے اور اس کی برکات و فیوض سے دنیا کا ہر فرد بہرہ ور ہو کر اپنے ربِ کریم سے پیار کا ناطہ جوڑ لے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے بعض اقتباسات جن میں حضور نے قرآن کریم کی عظمت اور شان کو بیان کیا ہے۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

نجات قرآن کریم کی اتباع کے بغیر نہیں ہوگی

"وہ خدا جس کے ہاتھ میں نجات اور جس کی رضا میں انسان کی دائمی خوشحالی ہے وہ قرآن کی اتباع کے بغیر ہرگز نہیں مل سکتا۔"

(قرآنی انوار ص۳)

تمام صداقتوں اور علوم پر مشتمل کتاب

"......... اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ .... یہ ایک ایسی ہدایت ہے کہ جس میں تمام صداقتیں اور علومِ حقہ کے اصول آ گئے ہیں۔ اس کے بعد نہ کسی آسمانی ہدایت کی ضرورت ہے اور نہ دنیوی علوم سیکھنے کے لئے کسی اور طرف منہ کرنے کی حاجت۔ ہر لحاظ سے کامل اور مکمل اور انسانی فطرت کو تسلی دینے والی ہے اور جو اس کی اتباع کرتے ہیں ان کو اجرِ کریم ملتا ہے ایسا اجر جو انسان کو خوش کر دیتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے پا لیتا ہے اسے کسی اور کی طرف جانے کی احتیاج نہیں رہتی .... ساری ہدایتوں اور سارے علوم کا جامع ہے اور اس سے بہتر اور احسن اور خوبصورت کتاب کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔ یہ اپنی جنس میں سب سے اکمل کتاب ہے اسی لئے اس کی اتباع کرنے والوں کو اجرِ کریم ملتا ہے اور ملتا بھی ربِ کریم کی طرف سے ہے"

(قرآنی انوار ص۸)

نئے سے نئے علوم

"......... خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کتاب کا تعلق ہماری صفت ربّ العالمین سے بھی ہے۔ جس طرح عالم ابتدائی دور میں تھے اور پھر ان میں سے ہر ایک آگے ہی آگے بڑھ رہا ہے اسی طرح قرآن کریم کے علوم بھی منزل بہ منزل، نئے سے نئے علوم نکلتے چلے آئیں گے اور دنیا یہ نہ کہہ سکے گی کہ ہمیں ایک مسئلہ پیش آیا لیکن قرآن کریم نے ہمارے سامنے اس کا حل پیش نہیں کیا۔ اسی لئے اگر کسی جگہ تم رکتے یا اٹکتے ہو تو اس میں تمہارا قصور ہے تم ربوبیت عالمین کا دروازہ کھٹکھٹاؤ اور اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے دامن کو پکڑو خدا تعالیٰ کے سامنے عاجزانہ طور پر جھکو اور کہو کہ اے خدا! تو نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ میں رب العالمین ہوں اور یہ کتاب میری طرف سے نازل ہوئی ہے میری اس صفت کے ماتحت جہاں عالمین ارتقائی دوروں میں سے گزر رہے ہیں۔ وہاں قرآن کریم کے علوم بھی نئے سے نئے دنیا پر کھلتے رہیں گے آج ضرورت بعض مسائل کے حل کرنے کی ہے۔ تو تو ہماری عقلوں کو منور فرما اور ہمارے لئے ایسے دروازے کھول جو ہمیں تیرے تک پہنچائیں اور ان سے ہمیں قرآن کریم کا وہ نور حاصل ہو جس کی آج دنیا کو ضرورت ہے۔"

(انوارِ قرآنی ص۱۲)

اتباعِ قرآن کریم کے نتیجہ میں ترقی

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:- ؎

"مسلمانوں پہ تب اِدبار آیا
کہ جب تعلیمِ قرآں کو بھلایا"

اس شعر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک تاریخی حقیقت بیان فرمائی ہے جب ہم تاریخ اسلام کی ورق گردانی کرتے ہیں اور مسلم ممالک اور اقوام کے عروج و زوال، ترقی و تنزّل اور ان کی تہذیب اور ان کی وحشت کی داستانیں ہمارے سامنے آتی ہیں تو ہم پر یہ بات واضح اور یقینی ہو جاتی ہے کہ مسلمانوں نے جب بھی عروج و ترقی کی۔ تہذیب کی رفعتوں تک پہنچے، تو یہ ارفع مقام انہیں اتباعِ قرآن ہی کے نتیجہ میں ملا اور جب کبھی انہوں نے قرآن اور اس کی اعلیٰ و ارفع تعلیم کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اس سے منہ موڑ لیا۔ اس سے بے رخی برتی، اس سے دوری اور بے تعلقی اختیار کی) اور اسے ناقابلِ عمل سمجھتے ہوئے مہجور قرار دیا تو وہ قعرِ مذلت میں جا گرے۔

اس کے برعکس جب انہوں نے قرآن کریم کو حرزِ جان بنایا اور اس کا جوا اپنی گردنوں پر رکھا۔ قرآن کریم کے نور سے منور ہو کر اور اس کے خادم بن کر میدانِ عمل میں اترے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسی ترقیات سے نوازا اور ایسی رفعتیں انہیں عطا کیں کہ دنیا کے وہ معلّم اور استاد بھی بنے، دنیا کے وہ ہادی اور راہنما بھی ہوئے۔ دنیا کے وہ محسن بھی ٹھہرے خدائے رزّاق سے تعلق پیدا کر کے الحفیظ اور العلیم کی صفات کا مظہر بنے اور علیٰ خزائن الارض انہیں مقرر کیا گیا اور زمین کی پیداوار کی تقسیم ان کے سپرد کی گئی اور ایک دنیا نے ان سے بھیک مانگی اور ایک جہان کو انہوں نے سیر کیا۔ مگر ان کے دامن دنیاداروں کے سامنے کبھی نہ پھیلے۔ نہ وہ دنیوی طاقتوں کے سامنے کبھی جھکے، نہ ان سے مرعوب ہوئے اور نہ وہ کبھی ان کے زیرِ احسان آئے۔

لیکن مسلم اقوام نے جب قرآن کریم اور اس کی تعلیم کو طاقِ نسیاں کی زینت اور قُرْاٰنًا مَهْجُوْرًا بنا دیا اور اپنی ناقص اور غافل عقلوں کو آسمانی نور سے بہتر جانا تو نورِ علم، نورِ فراست اور نورِ فطرت ان سے چھین لیا گیا۔ روحانی علوم کے انوار کا تو ذکر کیا۔ دنیوی علوم میں بھی انہیں غیروں سے بھیک مانگنی پڑی اور جب رزاقِ حقیقی سے انہوں نے اپنا رشتہ توڑ لیا تو حسناتِ دنیا بھی ان سے چھین لی گئیں اور ہم نے دیکھا کہ للچائی ہوئی نظروں سے وہ دنیا اور دنیاداروں کو تک رہے تھے .... قرآن کریم کے بغیر، قرآن کریم کی برکات کو چھوڑ کر، قرآن کریم کے نور سے منہ پھیرتے ہوئے، قرآن کریم کو معزز نہ جان کر اپنے دلوں سے باہر نکال پھینکتے ہوئے ہم خدا کی نگاہ میں کوئی عزت، کوئی بلندی، کوئی رفعت کوئی کامیابی، کوئی کامرانی اور کوئی فتح حاصل نہیں کر سکتے۔"

(انوارِ قرآنی۔ ص۲۱ تا ۲۷)

اگر اللہ اور دنیا کی نگاہوں میں عزت حاصل کرنا چاہتے ہو تو قرآن کریم کی عزت کرو۔

"جب تک آپ قرآن کریم کی عزت کو دنیا میں قائم کرنے کی کوشش نہیں کریں گے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بھی اور دنیا کی نگاہ میں کبھی عزت حاصل نہیں کر سکتے۔

اگر آپ نے اپنی زندگی کا مقصد حاصل کرنا ہے اور اگر آپ نے اس غرض کو جس کے لئے یہ جماعت قائم کی گئی ہے حاصل کرنا ہے تو ضروری ہے کہ آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم سے پیار کرنے والے ہوں۔ اس طرح کہ اس کے تمام احکام پر عمل کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کی عزت کرنے والے ہوں۔ قرآن کریم کے نور سے خود بھی منور ہوں اور پھر اس نور کی دنیا میں اشاعت بھی کریں۔"

(انوارِ قرآنی۔ صفحہ ۳۳، ۳۴)

ایک حسین تعلیم

"قرآن کریم نہایت حسین الفاظ میں نہایت خوب صورت تعلیم دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اگر دنیا اس تعلیم کو سننے کے لئے تیار ہو جائے تو وہ اس کو ماننے پر بھی مجبور ہو جائے۔"

(انوارِ قرآنی صفحہ ۴۸)

عظیم اور بڑی شان والی کتاب

"قرآن کریم ایک عظیم اور بڑی شان والی کتاب ہے اس سے جتنی بھی محبت کی جائے کم ہے اور اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے ناکافی ہے مگر یہ کتاب ہماری تعریفوں کی محتاج نہیں کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی عظمت اور اس کی شان کو بیان کیا ہے......"

(انوارِ قرآنی صفحہ ۵۱)

روحانی ترقی حاصل کرنا چاہتے ہو تو قرآن کریم کی پیروی کرو

"یہ (قرآن کریم) وہ کتاب ہے تَنْزِیْلٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ۔ اس ذات نے اسے اتارا ہے جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ حقائق اشیاء اور مخلوق کے غیر محدود خواص کا علم صرف اسی پاک ذات کو ہے اور صرف وہی خدا اس بات پر قادر تھا کہ فطرتِ انسانی کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والی کتاب اور ہدایت نازل کرتا اور ایک ایسی شریعت انسان کو دیتا جو ہر قوم اور ہر زمانہ کی ضروریات کو پورا کرنے والی ہوتی۔ پس یہی وہ کتاب ہے جس کے ہوتے ہوئے کبھی اور ہدایت کی انسان کو ضرورت نہیں رہتی۔ ہر زمانہ کے مسائل گویہ سلجھا دیتی ہے۔ روحانی علوم کے نہ ختم ہونے والے چشمے اس سے پھوٹتے ہیں اور مادی علوم کی بنیادی صداقتیں اور اصول اسی میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

پس اگر تم روحانیت میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہو یا دنیوی علوم میں فوقیت اور رفعت کے مقام تک پہنچنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم اس کتاب کی پیروی کرنے والے بنو۔ اگر تم اس کتاب کی آواز کی طرف متوجہ نہ ہوگے اس کی وہ قدر نہیں کرو گے جو کرنی چاہیئے تو نہ روحانی میدان میں تم کوئی ترقی حاصل کر سکو گے اور نہ دنیوی علوم میں دوسروں سے مقابلہ کرنے کی طاقت اپنے اندر پیدا کر سکو گے۔

پس مادی اور روحانی ہر دو لحاظ سے علوم میں اگر ترقی کرنی ہے اور روحانی علوم کو حاصل کر کے میدانِ عمل میں تم نے اترنا ہے تو تمہیں اس کتاب کی ہدایت کی ضرورت ہوگی اور اگر تم اس کے علوم حاصل کر لو گے اور اس کے مطابق عمل کرو گے تو خدا جو علیم ہے ہر چیز کو جاننے والا ہے اور جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں وہ تمہیں اپنے قرب کے وہ مقامات عطا کرے گا جن سے تم راضی ہو جاؤ گے جیسا کہ وہ تم سے راضی ہوگا۔"

(انوارِ قرآنی صفحہ ۵۳)

گناہوں کے بداثرات سے بچانے والی کتاب

"قرآن کریم .... اس ہستی کی طرف سے اتارا گیا ہے جو غَافِرِ الذَّنْبِ ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ پس یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں ان نیکیوں اور ان احسانات کے کرنے کی تعلیم دی گئی ہے جو نا سمجھی کے گناہوں اور بداعمالیوں کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتی ہے اور وہ طریق بتائے گئے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر انسان نفسِ امارہ پر قابو پا لیتا ہے اور میلانِ گناہ کو اپنے پاؤں کے نیچے کچل دینے کی قوت پاتا ہے۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۵۳)

بامراد ہونے کے لئے قرآن کریم سے ہدایت حاصل کرو

"........ قرآن کریم قَابِلِ التَّوْبِ خدا کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے وہ تمہیں ان دروازوں تک لے جائے گی جو توبہ کے دروازے ہیں وہ تمہیں بتائے گی کہ ان دروازوں کو تم نے کس طرح کھٹکھٹانا ہے تاکہ وہ تم پر کھولے جائیں

پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہاں یہ بتایا کہ جب تمہارا دل اپنے پیدا کرنے والے کی طرف مائل ہو اور اس کی طرف جھکے، لیکن تم سرگرداں ہو نہ جانتے ہو کہ کن راہوں سے تم اس کی جناب میں پہنچ سکتے ہو تو اس کتاب کی طرف رجوع کرو اور اس سے روشنی اور ہدایت حاصل کرو تا تمہاری مراد بر آئے اور تمہارا ربّ تم سے راضی ہو جائے اور اس کی نظر میں تم ایسے بن جاؤ کہ کبھی تم سے گناہ سرزد ہی نہ ہو......"

(قرآنی انوار صفحہ ۵۴، ۵۵)

قرآنی تعلیم انسان کو توحیدِ خالص پر قائم کرتی ہے

"جس خدا نے اس قرآن کو نازل کیا ہے وہ اکیلا ہی پرستش کا سزاوار اور حقدار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس اس کتاب کی بنیادی صفت یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کی کہ یہ کتاب اور اس کی تعلیم، اور اس کی شریعت اور اس کی ہدایتیں اور وہ نور جو اس سے نکلتا ہے اور اس کے ماننے والوں کے جسموں اور ان کی روحوں میں داخل ہوتا اور نفوذ کرتا ہے، اس کے نتیجہ میں انسان خالص توحید پر کھڑا ہوتا ہے۔ قرآن نہ ہوتا تو دنیا میں توحید خالص کبھی نہ پائی جاتی پس اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفاتِ حسنہ کے متعلق کامل تفصیلی علم یہی کتاب دیتی ہے جس کے بغیر توحید، صحیح معنی اور حقیقی رنگ میں قائم نہیں ہو سکتی۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۵۹)

سب بھلائیاں قرآن کریم میں ہیں

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بتایا:-

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

ساری بھلائیاں اور نیکیاں اور سب موجباتِ رحمت قرآن کریم میں ہیں اور رحمت کے کوئی سامان ایسے نہیں جو قرآن کریم کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے حاصل کئے جا سکیں اور رحمت کے ہر قسم کے سامان صرف قرآن کریم سے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں......"

(قرآنی انوار صفحہ ۶۳/۶۵)

تمام برکات کی جامع کتاب

"........ اللہ تعالیٰ سورۃ انعام آیت ۱۵۶ میں فرماتا ہے وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ۔ یہ کتاب جو میں تم پر نازل کر رہا ہوں یہ تمام برکات کی جامع ہے........

اور اس طرح ہمیں بتایا کہ پہلی امتیں اپنی پوری جدوجہد، اپنے پورے مجاہدہ، اپنی پوری محنت اور اپنی پوری کوشش اور ایثار اور اپنے پورے جذبۂ قربانی کے باوجود اس روحانی مقام رفعت تک نہ پہنچ سکتی تھیں جس مقام رفعت تک تم پہنچ سکتے ہو کیونکہ تمہیں ایک کامل کتاب دی گئی ہے جس کی اتباع کے نتیجہ میں تم کامل برکات کو حاصل کر سکتے ہو۔ کامل برکات کے حصول کا امکان تمہارے لئے پیدا ہو گیا ہے۔ اتنی ارفع اور اتنی اعلیٰ کتاب کے ملنے کے بعد بھی اگر تم کوتاہی کرو اور اس طرف متوجہ نہ ہو اور خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن کر اس کی اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھاؤ تو تمہارے جیسا بدبخت دنیا میں کوئی نہیں ہوگا........"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۱، ۱۲)

قرآن کریم کے متعلق دنیا کی ہر شریعت نے پیشگوئی کی ہے

"........ ایک معنے مُصَدِّقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ کے یہ ہیں کہ قرآن کریم ایک ایسی عظیم الشان کتاب ہے کہ اس کے متعلق دنیا کی ہر شریعت نے پیشگوئی کی تھی اور بشارت دی تھی اور اپنی پیشگوئیوں کے مطابق قرآن کریم اپنے وقت پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

تو فرمایا کہ یہ ایک عظیم کتاب ہے اتنی عظیم الشان کہ کوئی ایسی شریعت دنیا کے کسی خطہ میں نازل نہیں کی گئی۔ جس کے نبی نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ پر نازل ہونے والے قرآن (کتابِ عظیم) کی بشارت نہ دی ہو اور کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو اس طرف متوجہ نہ کیا ہو کہ جس وقت بھی اور جہاں بھی خدا کا وہ برگزیدہ رحمۃ للعلمین کی شکل میں تمہارے سامنے آئے تو اس کو قبول کر لینا کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کتاب اسے دی جائے گی وہ میری ہر کتاب (شریعت) سے بہتر اور افضل اور اعلیٰ ہوگی۔ کیونکہ میری ہر پہلی کتاب میں چند برکات ہیں اور جو کتاب اسے دی جائے گی وہ مُبٰرَکٌ جامع ہوگی۔ تمام برکات کی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جیسا کہ خود قرآن مجید نے کہا ہے دعا فرمائی اور بشارت بھی دی کہ ایسا نبی جو الکتٰب اور الحکمۃ سکھانے والا ہو وہ مبعوث ہوگا۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۲۶)

(باقی)

ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ الفضل خود بھی پڑھے اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدرسوم اور ہمارا فرض

خدا تعالیٰ کے انبیاء دنیا میں سچی توحید قائم کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں وہ شرک اور مشرکانہ رسوم کے خلاف جہاد کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کے گلے سے رسوم کے طوق اتارتے اور ان کے بوجھ ہلکے کرتے ہیں شرک اور رسوم کو مٹا کر وہ انسانوں کے دل توحید کی روشنی سے منور کرتے ہیں۔ یہ کام سب سے بڑھ کر ہمارے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی کامل شریعت عطا فرمائی جس نے شرک اور رسوم کا قلع قمع کر دیا اور لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لا کھڑا کیا۔ پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم و عدل بن کر تشریف لائے آپ نے شرک کی باریکیوں کو واضح کیا اور بدرسوم کی نشان دہی کر کے انہیں مٹانے کی تعلیم دی اور فرمایا:۔

"سو آج ہم کھول کر باواز بلند کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین اسلام کی راہ اختیار کی جائے جو کچھ اللہ جلّ شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے اُس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں طرف اور ٹھیک ٹھیک اُسی راہ پر قدم ماریں اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں۔"
(الحکم ۱۰ر جولائی ۱۹۰۲ء)

اس روشنی اور تعلیم کے ہوتے ہوئے اگر کوئی شخص پھر اندھیرے کی طرف قدم اٹھاتا ہے اور بدرسوم کا طوق اپنے گلے میں پہننا چاہتا ہے تو بڑے ہی افسوس کی بات ہے۔ اس سے بڑھ کر کیا بدقسمتی ہوگی کہ خدا کا رسولؐ اور اس کا مسیحؑ تو اسے نور میں لاتا ہے اور اس کے بوجھ کو دور کرتا ہے لیکن وہ خود تاریکی سے پیار کرتا اور بدرسوم کے بوجھ کو پیٹھ پر لادنا چاہتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۴۹/۱۲)

کہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا انسان کو ایک بہت ہی بُرے نام کا مستحق بنا دیتا ہے یعنی فاسق کا۔ اور جو لوگ اس نافرمانی سے باز نہیں آئیں گے وہ ظالم قرار پائیں گے۔

ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا انعام ہے کہ اُس نے ہمیں ایمان کی توفیق عطا فرمائی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کی حفاظت کریں اور اطاعت کی راہیں اختیار کرتے ہوئے نہ صرف خود بدرسوم سے کُلی طور پر اجتناب کریں بلکہ اپنے ماحول میں بھی انہیں مٹانے کی پوری پوری کوشش کریں۔ یہ بات اس نقطۂ نظر سے اور بھی اہمیت اختیار کر لیتی ہے کہ ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کر رکھا ہے۔ چنانچہ حضور احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کا پہلا اور آخری فرض یہ ہے کہ توحید خالص کو اپنے نفسوں میں بھی اور اپنے ماحول میں بھی قائم کریں اور شرک کی سب کھڑکیوں کو بند کر دیں ..... توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہر بدعت اور بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہو سکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے۔ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر اور دنیا کے مسلمانوں میں عام طور پر بیسیوں، سینکڑوں، شاید ہزاروں رسمیں داخل ہو چکی ہیں۔ احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں ..... اس وقت اصولی طور پر ہر گھرانے کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑا ہو کر اور ہر گھرانے کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ..... میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب میرے ساتھ اس جہاد میں شریک ہوں گے اور اپنے گھروں کو پاک کرنے کے لئے شیطانی وسوسوں کی سب راہوں کو اپنے گردن پر بند کر دیں گے۔ دعاؤں کے ذریعہ اور کوشش کے ذریعہ اور جدوجہد کے ذریعہ اور حقیقتاً جو جہاد کے معنے ہیں اسی جہاد کے ذریعہ۔ اور صرف اس غرض سے کہ خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہو اور ہمارے گھروں میں قائم ہو۔ ہمارے دلوں میں قائم ہو۔ ہماری عورتوں اور بچوں کے دلوں میں قائم ہو اور اسی غرض سے کہ شیطان کے لئے ہمارے دروازے ہمیشہ کیلئے بند کر دیئے جائیں۔"
(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ر جون ۱۹۶۷ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

o

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ حمیدہ بیگم عباسی چار سال سے زائد عرصہ ہوا ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف میں تھی، قدرے آرام ہوگیا تھا۔ جسمانی کمزوری کی وجہ سے ۱۵ر مارچ ۱۹۸۰ء بوجہ بارش اچانک پاؤں پھسلنے سے پھر دوبارہ گر گئی ہیں جس سے اوپر سے نیچے کا پانچواں مہرہ ہڈی کا جو دائیں طرف کی پسلی کے ساتھ والا ہے پر ضرب آئی ہے جس سے شدید تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ نیز میری جملہ پریشانیوں کو خدا تعالیٰ دور فرمائے۔ آمین
(چوہدری عبدالعزیز کھوکھر۔ دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

۲۔ میری طبیعت گذشتہ ایک ماہ سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر ناساز چلی آرہی ہے نیز میرے جسم کے پچھلے حصے یعنی کمر اور کندھوں کے درمیان درد کی شکایت رہتی ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے۔
(شوکت حسین شاد قادیانی پینٹرز۔ کراچی)

۳۔ برادرم عبدالرؤف خان صاحب نائب قائد مجلس ملتان چھاؤنی و نگران حلقہ تحصیل ملتان کے چچا محترم سعد اللہ خان صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے۔ (بشارت اللہ مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ جات درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیات کو وصیت کے سلسلہ میں رجسٹرڈ چٹھیاں لکھی گئی تھیں مگر عدم پتہ کی وجہ سے رجسٹرڈ بلا تقسیم کے واپس موصول ہو گئیں ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی دوست کو ان موصیات کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ موصیات خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے نظارت بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیں۔

(۱) مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ رحمت علی صاحب ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ وصیت ۱۳۵۴۳
(۲) " محمد بی بی صاحبہ زوجہ رحیم بخش صاحب چک ۹۲/۱۰R مظفر گڑھ وصیت ۱۲۳۹۱
(۳) " سردار بی بی صاحبہ زوجہ حسن دین صاحب چک ۵ گگھ جھنگ " ۱۲۵۹۳
(۴) " بیگم بی بی صاحبہ بیوہ میاں خاں صاحب چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا " ۱۳۳۶۲
(۵) " امتہ اللہ بی بی صاحبہ بنت اللہ بخش صاحب سکنہ ناصر آباد سندھ " ۱۴۸۵۴
(۶) " احمد بی بی صاحبہ زوجہ علی احمد صاحب گوٹھ نور محمد نواب شاہ " ۱۳۹۳۷
(۷) " عمری صاحبہ بیوہ عبید صاحب " " " ۱۳۹۵۰
(۸) " اصغری بیگم صاحبہ زوجہ ماسٹر محمد شفیع صاحب چک ۶۹/ج ب گھسیٹ پورہ فیصل آباد وصیت ۱۴۶۴۱
(۹) " فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب چک ۹۴/ج ب فیصل آباد وصیت ۱۶۱۰۸
(۱۰) " حاکم بی بی صاحبہ زوجہ فضل الدین صاحب ۱۲۴/۱۰R ملتان " ۱۴۳۰۶
(۱۱) " سردار بی بی صاحبہ بیوہ غلام قادر صاحب ۱۰۳/۹R بہاولنگر " ۱۳۰۱۵
(۱۲) مکرم نعقو ولد گل محمد صاحب بلوکے ضلع شیخوپورہ " ۱۲۷۹۸
مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ غلام اللہ صاحب پلہ چہاراں سیالکوٹ وصیت ۱۳۵۳۹
" نصیرہ بیگم زوجہ مبارک احمد صاحب چک شمالی ۹۶ سرگودھا " ۱۴۳۰۰
مکرم عبد المجید صاحب بن باجوہ ضلع سیالکوٹ " ۱۶۳۳۲
مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ زوجہ حافظ محمد یوسف صاحب ۲۴۵/ای بی وہاڑی " ۱۴۷۴۷
" چراغ بی بی صاحبہ زوجہ ہاشم الدین صاحب مہدی پور سیالکوٹ " ۱۳۵۲۳
" وسیں بی بی صاحبہ زوجہ رحمت اللہ صاحب احمد نگر جھنگ " ۱۳۶۰۴
" مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب ناصر آباد (سندھ) " ۱۳۲۵۵
" زبیدہ شفقت صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور " ۱۳۱۰۳
" بھاگن بی بی زوجہ امام الدین صاحب طالب آباد سندھ " ۱۳۲۱۱
" آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ نظر محمد صاحب چک ۲۳ شیخوپورہ " ۱۱۵۷۰
" غلام فاطمہ زوجہ عنایت اللہ صاحب مالو کے بھگت سیالکوٹ " ۱۳۳۸۳
" ہاجرہ بی بی زوجہ نور محمد صاحب سانگلہ ہل شیخوپورہ " ۱۵۷۳۳
" عمر بی بی صاحبہ زوجہ محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ " ۱۵۷۹۶
" غلام بی بی زوجہ رحمت علی صاحب ۲۲۵/ای بی وہاڑی " ۱۳۰۶۹
" کنیز فاطمہ زوجہ میاں عبد اللطیف صاحب خانیوال " ۱۴۲۱۸
" رشیدہ بی بی زوجہ مہر دین صاحب سمندری ضلع فیصل آباد " ۱۲۵۵۵
" عظمت بیگم زوجہ محمد شفیع صاحب نوشہرہ ضلع پشاور " ۱۲۳۲۳
" خورشید بیگم بنت میاں نذیر احمد صاحب دریا بش ضلع گوجرانوالہ " ۱۳۱۷
" امتہ اللہ صاحبہ زوجہ عبد المجید صاحب حویلیاں ضلع ہزارہ " ۱۵۸۵۸
مکرم فضل احمد ولد امام الدین صاحب ادرہ ضلع سیالکوٹ " ۱۳۶۲۳
مکرمہ زینت بی بی زوجہ ناصر احمد صاحب نانوں ڈوگر ضلع شیخوپورہ " ۱۳۴۵۳
" عمر بی بی صاحبہ بیوہ رحمت علی صاحب چک ۱۶۹ فیصل آباد " ۱۳۳۵۸

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ نصرت پروین صاحبہ معرفت شیخ منور دین صاحب آشیانہ منور دین گلی نمبر ۵ محلہ کریم نگر نزد امرت [illegible] جھگی فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ماسٹر عبد الکریم صاحب ولد میاں خیر الدین صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ [illegible] واقع محلہ دار الرحمت ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے اسی طرح میرے خاوند مرحوم کے والد مکرم میاں خیر الدین صاحب بھی وفات پا چکے ہیں قطعہ ۳۶/۱۷ میاں خیر الدین صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میاں خیر الدین صاحب مرحوم کا میرے خاوند مرحوم کے علاوہ اور کوئی جائز وارث نہیں تھا۔ میرے خاوند مرحوم کی درج ذیل اولاد ہے (۱) زین العابدین صاحب (۲) کمال دین صاحب (۳) بشارت شمیم صاحبہ (۴) خالدہ پروین صاحبہ (۵) گل یاسمین صاحبہ
۳۳
(۶) شاہدہ پروین صاحبہ پسران و دختران۔
استدعا ہے کہ میاں خیر الدین صاحب مرحوم اور ماسٹر عبد الکریم صاحب مرحوم کے پلاٹ ہم وارثان کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ایصال ثواب کی ایک اور نیک مثال

مکرم مرزا عنایت محمد صاحب آف ڈیرہ دون حال ایبٹ آباد یکم مارچ ۱۹۸۰ء کو بعمر ۷۶ سال حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کی تدفین دوسرے روز ربوہ کے قبرستان عام میں ہوئی نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ ایصال ثواب کے لئے ان کے متعدد عزیزوں نے تعمیر مساجد کے لئے چندہ بھجوانا شروع کر دیا ہے۔ یہ ایصال ثواب کی ایک اور نیک مثال ہے۔ بغرض دعا ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(۱) مکرم مرزا محمد شریف صاحب فیصل آباد (مرحوم کے بھائی) ۵۰۰/۰۰ روپے
(۲) " عبد الکریم صاحب " (بھائی) ۵۰۰/۰۰ "
مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبد الکریم صاحب ۵۰۰/۰۰ "
مکرم ظہور احمد صدیقی صاحب راولپنڈی (مرحوم کے داماد) ۵۰۰/۰۰ "
مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ظہور احمد صاحب صدیقی (مرحوم کی دختر) ۵۰۰/۰۰ "
مکرم مسعود احمد صاحب ابن ظہور احمد صاحب صدیقی ۱۰۰/۰۰ "
" ہمایوں محمود احمد صاحب ابن " " " " ۱۰۰/۰۰ "
" ناصر احمد صاحب " " " " ۱۰۰/۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مطالعہ کتب

ماہ اپریل شہادت میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب مقرر ہے خدام اس کا مطالعہ کریں۔

مقالہ نویسی

عنوان:۔ غزوہ احزاب۔ حجم:۔ دس ہزار الفاظ۔
نقد انعامات:۔ اول ۷۰۰/- روپے، دوسرا انعام ۵۰۰/- روپے سوم انعام ۳۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء ہے

مرکزی سالانہ امتحانات

۶ جون بروز جمعۃ المبارک ہے۔ یاد رکھیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی، مطالعہ کتب اور امتحان برائے لجنات

(۱) عنوان:۔ "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے" حجم:۔ ۷ ہزار الفاظ۔ نقد انعام اول، دوم اور سوم ۳۰۰/-، ۲۰۰/- اور ۱۰۰/- ہے۔ آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔
(۲) ماہ اپریل میں راز حقیقت یا لیکچر سیالکوٹ کو زیر مطالعہ رکھیں۔
(۳) ۶ جون لجنہ اماء اللہ کے تینوں معیاروں کا سالانہ مرکزی امتحان ہے۔ پرچہ جات منگوانے کی تعداد سے مطلع کیجئے۔
(۴) انفرادی مطالعہ کتب کی رپورٹ ہر ماہ ارسال کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۰)

مکرمہ	عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ عزیز اللہ صاحب راولپنڈی	۲۰/۰۰	روپے
مکرم	مولوی غلام حسین صاحب مرحوم "	۱۰/۰۰	"
مکرمہ	ناصرہ بیگم صاحبہ "	۱۰۰/۰۰	"
"	راشدہ انوار صاحبہ "	۱۰/۰۰	"
مکرم	میاں اللہ بخش صاحب "	۱۰/۰۰	"
"	ایم فضل الرحمٰن صاحب "	۱۰/۰۰	"
"	شکور احمد قریشی صاحب "	۲۰/۰۰	"
"	محمد عظیم قریشی صاحب "	۱۵/۰۰	"
"	سہیل انور صاحب مسجد شرق "	۱۰/۰۰	"
مکرمہ	رشیدہ بیگم صاحبہ "	۱۰/۰۰	"
مکرم	میجر عبد الرحمٰن صاحب مغل "	۱۰/۰۰	"
"	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب "	۱۵/۰۰	"
"	مرزا سعید محمد صاحب اصغر مال "	۲۰/۰۰	"
"	قاضی انور صاحب و محمد اسلم صاحب "	۱۰/۰۰	"
"	شیخ انعام اللہ صاحب "	۳۰/۰۰	"
"	منیر حسین صاحب "	۱۰۰/۰۰	"
مکرمہ	راشدہ انوار صاحبہ "	۱۰/۰۰	"
مکرم	نصیر احمد نسیم صاحب "	۱۰۰/۰۰	"
"	محمود احمد ناصر صاحب "	۱۰/۰۰	"
"	چوہدری عبد الغفور صاحب "	۱۰۰/۰۰	"
"	شاکر حسین صاحب دار الیمن ربوہ	۱۰/۰۰	"
"	ناصر احمد خان صاحب " "	۲۵/۰۰	"
مکرمہ	زہرہ صاحبہ بذریعہ دفتر ۸/۱۰ ج ربوہ	۷۰۰/۰۰	"
مکرم	ملک سلطان رشید خان کوٹ فتح خان ضلع اٹک	۱۱/۰۰	"
"	اہلیہ ڈاکٹر اکبر علی صاحب مظفر گڑھ	۶۰/۰۰	"
"	عبد الرحیم صاحب سیکرٹری مال جہلم	۱۱۵/۰۰	"
"	حاجی عبد القادر صاحب لکھرانی اوچ شریف	۱۰/۰۰	"
"	سید اسلم صاحب چک جمال ضلع جہلم۔	۱۵/۰۰	"
مکرمہ	کشور سلطانہ صاحبہ ڈسکہ	۱۰/۰۰	"
مکرم	محمد اکرم خالد صاحب محمد آباد سٹیٹ سندھ	۳۰/۰۰	"
"	محمد عطاء اللہ صاحب دارب ڈھاکے ضلع شیخوپورہ	۱۰/۰۰	"
"	حکیم علی احمد صاحب بیداد پور " "	۲۰/۰۰	"
"	شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن از معرفت لنڈن	۱۰۰۰/۰۰	"
"	تاب احمد صاحب بہاول پور	۱۰/۰۰	"
"	شاہد جبار ماڈل ٹاؤن "	۵/۰۰	"
"	میجر صفی اللہ خان صاحب "	۱۰/۰۰	"
مکرمہ	اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب بہاول پور	۱۵/۰۰	"
مکرم	چوہدری نذیر احمد صاحب ایکسین انہار بہاولپور	۲۰/۰۰	"
"	میجر صفی اللہ خان صاحب "	۳۰/۰۰	"
"	سید بشارت مینجر زرعی ترقیاتی بنک "	۱۰/۰۰	"
"	نذیر احمد صاحب چنی گوٹھ تحصیل احمد پور	۱۰/۰۰	"
"	ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور	۲۰/۰۰	"
"	ڈاکٹر شریف احمد صاحب " " "	۱۰/۰۰	"
"	سلطان محمد خان و محمد صفدر خان صاحبان بہاولپور	۱۰/۰۰	"
"	نعیم احمد صالح صاحب سرگودھا شہر	۱۰/۰۰	"

اعلانات نکاح و تقریب رخصتانہ

مورخہ ۹/۴/۸۰ بروز بدھ عزیزہ آسیہ سعید صاحبہ بنت مکرم ملک محمد سعید احمد خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا نکاح عزیز قریشی عبد السمیع صاحب ولد قریشی عبد الحمید صاحب ساکن شکاگو امریکہ کے ساتھ مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر خاکسار نے پڑھا۔ تقریب نکاح آرڈیننس کلب واہ کینٹ میں منعقد ہوئی جس میں احمدی احباب کے علاوہ مقامی اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی۔ اسی شام مورخہ ۹/۴/۸۰ کو تقریب رخصتانہ بھی عمل میں آئی۔ دلہن آسیہ سعید صاحبہ ملک محمد عبد اللہ خان صاحب سابق ناظر بیت المال کی پوتی ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور دونوں خاندانوں کے لئے باعث رحمت و خوشی اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(دین محمد شاہد۔ ایم۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ واہ کینٹ)

(۲) میرے بیٹے عزیزم محمد ادریس کھوکھر (از کینیڈا EDMONTON) حال کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ مقصودہ طاہرہ بنت حکیم محمد ابراہیم صاحب کھوکھر (حال مرڈھ بلوچاں) بعوض مبلغ -/۳۰،۰۰۰ روپے حق مہر مورخہ ۲۱/۳/۸۰ بروز جمعۃ المبارک قبل از خطبہ جمعہ بمقام احمدیہ مسجد محترم مولوی عبد المجید صاحب نے پڑھا اور دعا کرائی۔ الحمد للہ۔

مورخہ ۲۲/۳/۸۰ بروز ہفتہ شام چھ بجے بمقام رشیدہ بلڈنگ ڈرگ روڈ کراچی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور مکرم محترم مولوی عثمان چینی صاحب نے دعا کرائی۔ الحمد للہ۔

مورخہ ۲۴/۳/۸۰ بروز پیر شام آٹھ بجے بمقام رم جھم ہال گلشن اقبال کراچی میں تقریب ولیمہ منعقد ہوئی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہم دو خاندانوں کے لئے بابرکت و رحمت ثابت فرماتے ہوئے اس کے خوشکن نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(محمود احمد کھوکھر ۵/۹۳۔ ۷ گلشن اقبال کراچی ۴۷)

زیادت علم کے لئے

فضل عمرؓ فاؤنڈیشن کی مطبوعات سے استفادہ کیجئے۔

(۱) خطبات محمودؓ جلد دوم قیمت فی جلد -/۱۸ روپے (عیدالاضحیہ کی تقاریب کے خطبات)

(۲) خطبات محمودؓ جلد دوم " " -/۳۲ " (خطبات نکاح)

(۳) سوانح فضل عمرؓ جلد اول " " -/۱۵ " (مؤلفہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

متعلقہ عنوان کی پانچ یا زیادہ جلدوں کی خرید پر دس فیصد کمیشن دیا جائے گا۔ کتب بذریعہ ڈاک منگوانے پر خرچ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

ربوہ میں متعدد دکانوں پر بھی یہ کتب مل سکتی ہیں مثلاً الشرکۃ الاسلامیہ، افضل برادرز، لطیف سنز وغیرہ۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

خاکسار اس ماہ کے آخری ہفتہ میں بورڈ کا امتحان دے رہا ہے۔ نمایاں اور اعلیٰ کامیابی کے لئے قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے۔

(بشارت اللہ نور۔ موہلن کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

(۲) آج کل اپنے ایک مکان کے تنازعہ کے حل کی کوشش میں ہوں۔ کچھ رکاوٹیں ہیں بزرگان و احباب جماعت سے جلد از جلد باعزت طور پر اپنے مکان میں آباد ہو جانے کی دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ظہیر الدین احمد جی ٹی ایس بکسٹال لاہور)

(۳) میرے چھوٹے ماموں بیرون ملک دین کی خدمت کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ جماعت کے بزرگوں سے درد مندانہ اپیل کرتا ہوں کہ ان کی صحت و سلامتی اور سفر حضر کے حالات آسان ہونے کی دعا فرمائیں۔ (احسان اللہ اسد بخاری کمکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے مخلص دوست مکرم سلیمان سیسے انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سیرالیون جماعت کے ایک پرانے اور مخلص احمدی دوست سابق پیرامائونٹ چیف آف سیسے (ٹونگو) مسٹر سلیمان سیسے قریباً ۷۰ سال کی عمر میں مورخہ ۲ مارچ کو مگبورکا میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

انہوں نے ابتدائی زمانہ میں الحاج مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے وقت میں احمدیت قبول کی۔ کافی عرصہ سے بیمار تھے اور مگبورکا میں رہائش پذیر تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تیزی سے آگے بڑھنے کا زمانہ شروع ہو گیا ہے۔"

وقف جدید کے مالی سال کا چوتھا مہینہ گزر رہا ہے۔ جملہ مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ براہ مہربانی سلسلہ کے دیگر چندوں کے ساتھ ساتھ چندہ وقف جدید کی وصولی کی رفتار بھی تیز کر دیں اور جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لئے دو بیلداروں کی فوری ضرورت ہے۔ بیلدار محنتی، دیانتدار، مخلص احمدی ہوں۔ پودوں وغیرہ کا کام اچھی طرح جانتے ہوں۔ درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال کے نام جلد بھجوا دیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

لجنہ اماء اللہ کے امتحان معیار سوم کے لئے کتاب "سیرۃ خیر الرسل" مقرر کی گئی تھی مگر اب اس کا سٹاک چونکہ ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے اس کے متبادل کتاب "راز حقیقت" کی جاتی ہے۔ ان دونوں کتابوں میں سے جو بھی کسی ممبر کے پاس ہو اسی کا امتحان دے دیں۔ پرچہ امتحان معیار سوم میں دونوں کتابوں سے ہی سوالات شامل ہوں گے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ)

۳۰ راپریل / شہادت یاد رکھیں

۳۰ راپریل / شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔ اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ از راہ کرم ۳۰ / شہادت اپریل سے قبل چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

شکریہ احباب

اپنے عزیز بیٹے خواجہ اعجاز کی کار کے حادثہ میں شہادت پر اظہار تعزیت کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کا شکریہ ادا کر چکا ہوں۔ لیکن اس کے بعد بڑی کثرت سے قرار دادیں موصول ہوئی ہیں جن میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی شامل ہیں۔ نیز مختلف شہروں کی مجالس اور جماعتوں نے بھی قرار دادیں بھجوائی ہیں۔ اس کے علاوہ اندرون ملک سے بڑی کثرت سے اور کچھ خطوط بیرون ملک سے بھی احباب کے آئے ہیں۔ ان سب کے ذریعہ ہمیں تسکین ہوئی ہے۔ بہت سے احباب خود بھی تشریف لا کر ہمارے زخموں کے اندمال کا باعث ہوئے۔ نیز بڑی کثرت سے مستورات بھی تشریف لائیں۔

ان سب احباب کا اور اداروں کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ اپنی طرف سے اپنی اہلیہ کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ہر کار کا بھی انجام بخیر ہو۔

خواجہ محمد اکرم B.59/ ریلوے کالونی۔ کیرج فیکٹری راولپنڈی

درخواست دعا

۱۔ میری اہلیہ بعارضہ بلڈ پریشر و شوگر گذشتہ ایک ماہ سے علیل ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

اصغر علی۔ گلوب ٹمبر کارپوریشن لاہور

۲۔ میرے بھائی راجہ عبدالوہاب کا کار کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ ابوظہبی میں ان کے بیوی بچے بھی زخمی ہوئے ہیں۔ اور وہ سب ہسپتال میں داخل ہیں۔ تمام احباب اور بزرگان جماعت سے ان کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

راجہ عبدالواسع ربوہ

وسیع مکانات

سکنی پلاٹس، مکان، کوٹھی، زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا قابل اعتماد، مخلص ادارہ

ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ

رحمت بازار۔ ربوہ۔ فون ۵۴۲

دانتوں کے امراض کا علاج

- اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت ۱۵ روپے
- اینٹی کیریز ANTI CARIES " ۱۵ "
- پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER " ۱۵ "
- ٹوتھ کیور TOOTH CURE " ۲ "

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیورٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر سراج ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں ٭

چائنا ہیئر ٹانک

"دینائے سائنس کی حیرت انگیز ایجاد"

بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے

این میڈیکوز۔ ۱۲ ابوچھ روڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴